تعمیر ادب
۱

مکاتب اسلامیہ کے نونہالوں کی تعلیم کا سلسلہ

تعمیرِ ادب

حصّہ اوّل

مُرتّبہ

حضرت مولانا بدرُ الدّین احمد صاحب قادری رضوی
دامت برکاتہم العالیہ شیخ الحدیث مدرسہ غوثیہ
بڑھیا ضلع بستی۔

ناشر
نیو سلور بُک ایجنسی محمد علی بلڈنگ بھنڈی بازار بمبئی ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْاَکْرَامِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہِ الْجِیْلَانِیِّ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ

مرکّبات پڑھنے کی مشق

ذیل کے فقرے بچّوں سے رواں پڑھواتے ہوئے سُنیئے

لانا ۔ آنا ۔ داتا ۔ ہارا ۔ آرا ۔ کالا ۔ جالا

آٹا ۔ لاتا ۔ پالا ۔ گانا ۔ ناگا ۔ کاٹا ۔ لایا

کانا ۔ راجا ۔ اُجلا ۔ تاگا ۔ مارا ۔ تارا ۔ آجا

ہجّے کراتے ہوئے پڑھائیے

آجْ ۔ آمْ ۔ آپْ ۔ چَارْ ۔ بَاتْ

بَاپْ ۔ جَانْ ۔ تَازْ ۔ جَالْ ۔ مَارْ

ناک ۔ پان ۔ دال ۔ طاق ۔ ہار
ساگ ۔ کاٹ ۔ شاہ ۔ داغ ۔ کان

اب بچّوں سے رواں پڑھوائیے ۔

دام ۔ مان ۔ نام ۔ باغ ۔ سات
رب کا نام رٹ ۔ دادا جان ۔
بات مان ۔ سات آم دے ۔
کالا داغ ۔ راجا کا باغ ۔ جاڑا
آیا ۔ آٹا لایا ۔ دام پایا ۔
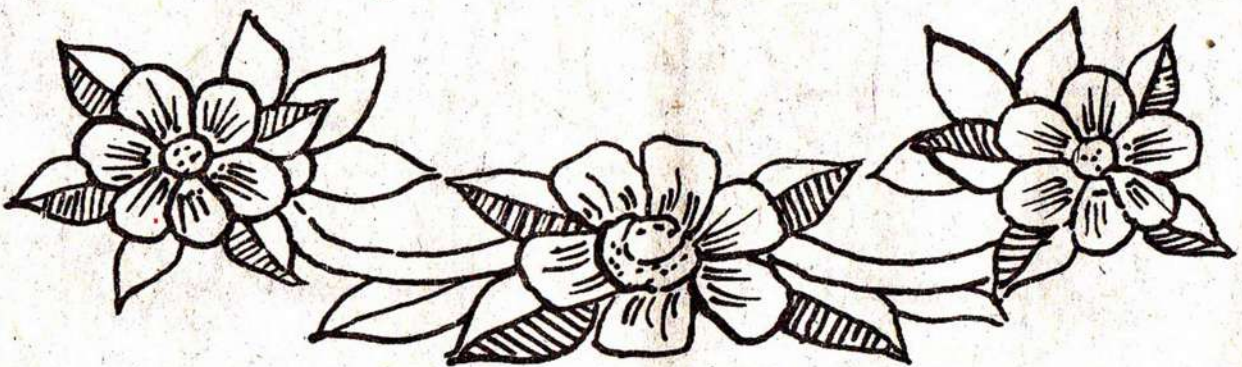
ی کے ساتھ مِلاوٹ کی مشق

بِ + یُ = بیُ ۔ پیُ ۔ تیُ ۔ ٹیُ ۔ جیُ ۔ دیُ
ڑیُ ۔ سیُ ۔ صیُ ۔ عیُ ۔ فیُ ۔ کیُ ۔ گیُ ۔ لیُ ۔ میُ
نیُ ۔ ہیُ ۔ ماہیُ

بچّوں کو مذکورہ بالا سبق پہلے ہجّے کراتے ہوئے پڑھائیے پھر شروع سے آخر تک اور آخر سے شروع تک متن پڑھوا کر سُنیئے جب متن پختہ ہوجائے تو ذیل کے مرکّبات رواں پڑھنے پر مجبور کیجئے۔

پانی ۔ دادی ۔ کاپی ۔ حاجی ۔ باسی
خالی ۔ راضی ۔ گاڑی ۔ نانی ۔ ساڑی ۔ والی
راہی ۔ داغی ۔ جاگی ۔ کافی ۔ باسی ۔ پانی
دادا کی بات ۔ آم والا ۔ ساگ والی ۔

کالی ساڑی نانی ساگ لائی ۔ چار گاڑی آئی

بچّوں سے سوالات

لڑکوں کو ابتدائی حالات میں رٹا کر پڑھانا تو ایک ناگزیر امر ہے لیکن لائق اُستاد کا فرض ہے کہ وہ آگے چل کر تدریس کا ایسا راستہ اختیار کرتا جائے جو بچّوں کی ذہنی گرہ کھولنے اور اُنکی خوابیدہ صلاحیت کو بیدار کرنے میں مددگار ہو۔ ذیل میں چند الفاظ لکھے جاتے ہیں اُنکے متعلق استاد بچّوں سے پُوچھے اور ان کے ذہن کو سوچنے اور جواب دینے کا عادی بنائے ہاں یہ ضرور ہے کہ سوال کرنے سے پہلے بچّوں کو جواب دینے کا ڈھنگ اچھی طرح سمجھا دیا جائے ۔ ہم مثال کے طور پر ایک سوال قائم کرکے اُس کا جواب لکھدیتے ہیں تاکہ واضح ہوجائے کہ بچّوں سے کس طرح پوچھا جانا چاہیئے ۔

سوال :۔ ”**رات**“ کی ہجّے کرکے بتاؤ کہ اس لفظ میں کون کون حرف ہیں ۔ اور رات کا اُلٹا کیا ہے ؟

جواب :۔ رے الف زبر را تے ساکن رات ۔ رات میں رے الف اور تے ہے ۔ رات کا اُلٹا تارہے ۔

مُدرسین اِسی انداز پر آئندہ صفحہ پر لکھے ہوئے الفاظ کے متعلق بچّوں سے سوال کریں ۔

ناک ۔ ہار ۔ مان ۔ نار ۔ ماش ۔ جال
پان ۔ لات ۔ راہ ۔ گاج ۔ ناپ ۔ کان
شام ۔ نام ۔ لاج ۔ تال ۔ جاگ ۔ ران

"ے" کیساتھ دو۲ حرفوں کی ملاوٹ کی مشق

ہجّے کرائیے

بَ + ئے = بَئے ۔ پَئے ۔ ہَ ئے = ہَئے
بِئے ۔ تِئے ۔ ٹِئے ۔ کِئے ۔ لِئے ۔ نِئے ۔ ہِئے
بَئے + لْ = بیل ۔ پے + رْ = پیر ۔ مے + لْ
میل ۔ رے + لْ = ریل ۔ نے + کْ = نیک
لِے + ٹْ = لیٹ ۔ اِئے + کْ = ایک ۔

بے + ٹا = بیٹا ۔ بے + ٹی = بیٹی ۔ تین
بیس ۔ تیل ۔ دیر ۔ کیلا ۔ ٹین

ذیل کے فقرے بچوں سے رواں پڑھوا کر سُنیئے

بیٹا آجا ۔ بیل آئی ۔ بیٹی نیک ہے ۔ پانی باسی ہے ۔ دادی نے مارا ۔ اب لیٹ جا ۔ تین کیلا دے ۔ نانی جاتی ہے ۔ تیل لائے گی ۔ خالی ٹین لے جا ۔ ایک بیل لا دے ۔ تیس میل سے آ

واؤ کیسا دوسرے حرفوں کی ملاوٹ

ہجے کرائیے

بُو ۔ جُو ۔ تُو ۔ چُو ۔ رُو ۔ سُو ۔ کُو ۔ لُو ۔ نُو ۔ ہُو ۔ دُو
چُور ۔ زُور ۔ سُوچ ۔ کُوٹ ۔ بُول ۔ کُول ۔ لُوگ ۔ پُورا

جوڑا۔ روٹی۔ ہوش۔ بولی۔ ٹوپی۔ بولا۔ مانو۔ آؤ۔ توڑ

متن پڑھوا کر سُنیئے

اُس نے آم توڑا۔ بورا دے دو۔ چور کو مار تا گا جوڑا۔ زور سے بولا۔ کوٹ سی دو۔ بات مانو۔ صاف بولی بول۔ نانا آؤ۔ لوگ آئے
ٹوپی گول ہے روٹی تازی ہے

ہجے کرائیے

بَوْ۔ قَابُوْ۔ چَاقُوْ۔ پُوْر۔ دُوْر۔ نُوْر۔ وُضُوْ۔ اَوْ۔ جَوْ۔ عَوْ۔ کَوْنْ۔ اَوْرْ۔ عَوْرَتْ۔ گَیَاْ۔ بَنَاْ۔

متن پڑھوا کر سُنیئے

تُو کَوْنْ ہَے۔ وُضُو بَنَا۔ کَاْنْ پُوْر جَاْ۔ آمْ وَالَاْ گَیَاْ۔ غَازِیْ پُوْرْ دُوْر ہَے۔ اُسْ نِے قَابُو پَایَا خَاْلُو اَوْر نَانَا آئے۔ اِیکْ سیر جَوْ تَولْ۔ عَوْرَتْ

کا نام بتا۔ چاقو خُوب تیز ہے۔

ہ کی ملاوٹ کی مشق

ہجّے کرلیجئے

نَ + ہْ = نَہْ۔ ہَ + وَا = ہَوَا۔ یِہْ۔ وُہْ۔ کِہْ۔ کَہَا۔ بَہَا
بَہْتِی۔ جَگَہْ۔ ہَمْ۔ جَامَہْ

متن پڑھایئے

وُہْ پَان ہَے۔ یہ چُوْنَا ہَے۔ ہَوَا بَہْتِی ہَے۔ عَوْرَتْ
نے کہا۔ پانی نہ بہاؤ۔ یہ پاجامہ ہے۔ اُس
جَگَہ رَہْ۔ ہَمْ سے نہ کَہَہْ

ہندی حروف کی مشق

ب۔ ھ = بھ۔ پ + ھ = پھ۔ ٹ + ھ = ٹھ
ج + ھ = جھ۔ چ + ھ = چھ۔ د + ھ = دھ

ک + ھ = کھ ۔ گ + ھ = گھ ۔ ل + ھ = لھ

مفرد حرف کی طرح پڑھائیے

بَھ ۔ پَھ ۔ تَھ ۔ ٹھ ۔ جَھ ۔ چَھ ۔ دُھ ۔ ڈِھ ۔ ڑَھ ۔ کِھ ۔ گھُ ۔ لِھ

ہجّے کراتے ہوئے پڑھائیے

بَھا ۔ تَھا ۔ دَھا ۔ ڑَھا ۔ بِھی ۔ تِھی ۔ بھُو ۔ جھُو ۔ گھُو

گِھی ۔ بَھالَا ۔ چُولھا ۔ ساتھ ۔ ہاتھ ۔ ہَاتھی ۔ پھُول

جھُوٹ ۔ چھُوٹا ۔ گھُوڑَا

متن پڑھائیے

رب کو نہ بھُول ۔ دوا گھول ۔ جھُوٹ نہ بول ۔ دودھ گاڑھا ہے ۔ چولھا چھوٹا ہے ۔ ساتھ نہ چھوڑ ۔ اُس کو بھالا نہ دے ۔ ہاتھی دوڑتا ہے ۔

گھوڑا گھاس کھاتا تھا

نُون غُنّہ کی مشق

ہجّے کرائیے

مَاں ۔ ہَاں ۔ یَہَاں ۔ کَہَاں ۔ ہوں
مَے + ں = مَیں ۔ ہَیں ۔ میں ۔ نہیں ۔ کِیا ؟

رَواں پڑھائیے

ماں سے پوچھ ۔ کِیا وہ آیا ۔ جی ہاں آیا ۔
تو کہاں گیا تھا ۔ یہاں کون ہے ؟ کوئی نہیں
ہے ۔ میں جہاں جاتا ہوں ۔ تو بھی وہاں جا ۔
ہم گھی کھاتے ہیں ۔ لاٹھی لے جا ۔ آٹھ کا
آدھا چار ہے ۔ بھائی سے کہو کھیت
میں پانی ہے ۔ ناچ نہ دیکھ ۔ وہاں دھوپ
ہے ۔ یہاں بیٹھ ۔

دوسرے حرفوں کے ساتھ ب کی ملاوٹ کی مشق

ہجّے کرائیے

بَبْ ۔ بت ۔ بَچ ۔ ب + د = بَدْ ۔ بَرْ ۔ بَڑھ ۔ بڑا

بُرا ۔ بَسْ ۔ سَبْ ۔ ب + ع = بع ۔ بک ۔

بہت ۔ سبب ۔ کب ۔ بعد ۔ بدن ۔ بدبو

متن پڑھائیے

آج پانی برسا ۔ گالی نہ بک ۔ بن میں نہ جا ۔

دھوپ سے بچ ۔ بیل بک گیا ۔ بت بے بس

ہے ۔ چوہا بل میں رہتا ہے ۔ صابر خاں بڑا

قابل ہے ۔ سات کے بعد آٹھ ہے ۔ رونے کا

سبب بتا ۔ آگے نہ بڑھ ۔ دادا کب آئے ۔ بہت

نہ سو ۔ یہ بُرا ہے ۔ سب لوگ آ رہے ہیں ۔

بدن سے بدبُو آتی ہے ۔ ابھی جا اور نہا لے

پ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

ہجے کرائیے

پَت۔ پَر۔ پڑ۔ پڑھ۔ پَک۔ کَپ۔ پُل۔
پُرانا۔ پُروا۔ پتلا۔ اَپنا۔ پَہلے۔ پَہاڑ

متن پڑھائیے

بِیل پَک گیا۔ اَپنا پتہ بتا دِے۔ آج
پُروا ہوا ہَے۔ پَہلے پڑھ۔ تَب جا۔ پُل
دُور ہے۔ تُو لاپَرواہ ہوگیا۔ اُس کی بات
میں نہ پڑ۔ چھاتا پُرانا ہے۔ اَپنے مال پَر نہ
پھُول۔ گارا بہت پتلا ہے۔ پَہاڑ اونچا
ہے۔ کَپ لِے جاؤ

ت اور ٹ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

ہجّے کرائیے

تَرُ ۔ ٹُرُ ۔ تَنکْ ۔ کَتْ ۔ تُمْ ۔ مَتْ ۔ تَنْ ۔
بَٹَنْ ۔ بَرَکَتْ ۔ بَرْتَنْ ۔ مُوٹَرْ ۔ بِہْتَرْ ۔ تَنْہَا ۔

متن پڑھائیے

یارب! برکت دے۔ بٹن چھوٹا ہے۔ توبہ سے نہ بھاگ۔ موٹر سے جا۔ برتن خالی ہے قاتل جھوٹا ہے۔ بوتل میں گھی ہے۔ اب تم جاؤ۔ گالی مت دو۔ گاڑ ٹھوس ہے۔ عورت بوڑھی ہے۔ پُل تک جا۔ پھاٹک کھول دے چونا مت کھا۔ پان کھانا بہتر نہیں۔ لائن کٹ گئی۔ تنہا مت جا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا اُلٹا دریافت کیجیے

بس ۔ بچ ۔ بک ۔ مال ۔ گول ۔ جب ۔ سب

لوگ ۔ لام ۔ کب

ج چ ح خ کی ترتیب کی مشق

ہجّے کرائیے

جَحْ ۔ حَجْ ۔ جَرْ ۔ چَرْ ۔ چَھتْ ۔ چَڑھْ ۔ سَچْ ۔ حَقْ

حُکْ + مْ = حُکْمْ ۔ صاحب ۔ گاجر ۔ چل

خِدْمَتْ ۔ ماچِسْ ۔ چَرْخا ۔ چلا ۔ چائے ۔ ج + دا ۔ جُدا ۔

رواں پڑھائیے

جج کو جاؤ ۔ دانہ چُن لو ۔ جج آیا ۔ ماچس مت دو ۔ خدا کا حُکم مانو ۔ گاجر میٹھی ہے ۔ زید کا خط پڑھ ۔ چڑیا گاتی ہے ۔ حق پر جم جاؤ ۔ سچ بول ۔ چائے پی لو ۔ مولانا صاحب آئے ۔ ماں باپ کی خدمت میں رہ ۔ چھت پر نہ چڑھ ۔ چرخا لے

جاؤ۔ وہ چلا گیا۔ تو آخر میں جا۔ جڑ نہ کاٹ۔ روٹی جل گئی۔ دین کی بات پر چل۔ بھائی بہن سے جدا نہ رہ

د ذ ر ز کا دیگر حروف سے جوڑ

ہجے کرائیے

جَلْ + دْ = جلد۔ بَنْ + دْ۔ بند۔ اِدھر اُدھر۔ مُوذِی۔ گرْ کاغذ۔ آدْمی۔ زَمْ + زَمْ = زمزم۔ سیدھا۔ جائز۔ بگاڑ

روان پڑھائیے

پھاٹک بند ہے۔ جلد آؤ۔ زمزم پی لو۔ یہ آدمی سیدھا ہے۔ اپنی عادت نہ بگاڑ۔ ذرا دوا پلا دے۔ موذی آدمی سے بچو۔ لید اور گوبر ناپاک ہے۔ کاغذ کا ادب کر۔ اِدھر اُدھر مت گھوم۔ گانا بجانا جائز نہیں۔

س ش ص ض ط ظ ع غ کا

دوسرے حرفوں سے جوڑ

ہجّے کرائیے

سَٹرْ۔ سَٹرْکْ۔ صَبْرْ۔ صَدْ۔ عِلْ + مْ = عِلْمْ۔ صِرْفْ۔ شِکَایَتْ

طرح ۔ سستا ۔ صف ۔ ظاہر

متن پڑھائیے

آم سڑ گیا ۔ ضد نہ کر ۔ غم نہ کھا ۔ صبر سے کام لے ۔ علم حاصِل کرتا رہ ۔ کُرتا دھولے ۔ یہ سڑک خام ہے ۔ ظاہر اور باطن ایک طرح رکھ ۔ سستا مال نہ لے ۔ صف میں بیٹھ ۔ صرف ایک بات سُن لے ۔ شکایت والا کام نہ کر ۔

ف ق ک گ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

ہجے کرائیے

کِس ۔ کِسی ۔ گَپ ۔ کچھ ۔ کُواں ۔ فَرش ۔ قُرآن ۔ کپڑا ۔ گہرا ۔ سَجدہ ۔ سَخت ۔ گُناہ ۔ گندہ

متن پڑھائیے

گپ نہ ہانک ۔ پانی صاف ہے ۔ کپڑا گندہ ہے ۔ کل ہر گز نہ جانا ۔ فرش جھاڑ کر بچھا دے ۔ قرآن کا ادب فرض ہے ۔ گڑ سیر بھر سے کم ہے ۔ یہ کِس کا چھاتا ہے ۔ کچھ سامان لیتا جا ۔ کواں گہرا

ہے۔ گھڑی گُم نہیں ہوئی۔ صرف خدا کو سجدہ کر
اور کسی کو سجدہ کرنا سخت گُناہ ہے

ل اور م کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

لَڑکا۔ لَگ۔ اَلَگ۔ عَالِم۔ مَسجِد۔ مُجھ۔ مَدَد۔
مَدرَسہ۔ اَحمَد۔ تُمہارا۔ وَالِد۔ مُسلِم۔

یہ لڑکا جوان ہے۔ وہ لڑکی پارسا ہے۔ چوٹ لگ
گئی۔ مرہم لگا دے۔ بے دین سے الگ رہو
مسجد خدا کا گھر ہے۔ مُسلِم کی مدد کرو۔ مجھ کو خالد
نے بلایا ہے۔ احمد عالم ہو گیا۔ باپ کو والد کہا جاتا
ہے۔ مدرسہ جانے میں ناغہ مت کر۔ تمہارا نام کیا ہے

ن اور ی کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

نَبی۔ نَرمی۔ بَنَد۔ نَماز۔ مِح + نَت = مِحنَت۔
بیبی۔ یُوں۔ نِک + لا = نِکلا۔ لیئے۔ چاہیئے۔ پیارے

سُورج نِکلا۔ اُجالا ہوا۔ بات نرمی سے کرنا چاہیئے
خوب محنت سے پڑھو۔ مریم بڑی نیک ہے۔ نماز کی
پابند ہے۔ ہمارا دین حق ہے۔ آپ جائیے۔ تم کس
لئے آئے ہو۔ یوں ہی چلا آیا تھا۔ حضرت ہم کو پڑھائیے
یونس کو نیند آتی ہے۔ پیارے نبی کا حکم مان۔ رسولِ
پاک پر درود پڑھ

عربی خط کی مشق

ذیل کے حروف پڑھاتے ہوئے مشق کرائیے

ا	ب	ج	د	ر	ز
س	ص	ط	ع	ف	ق
ك	ل	م	ن	و	ه
	ء	ی	ے		

پہلے ہجّے کرائیے پھر متن پڑھوا کر سُنیئے

بَا۔ جَا۔ گَا۔ مَا۔ ھَا۔ جَا نَا۔ قَالَ۔ قُلْ۔ جِیْم
پَاکْ۔ قُلْ۔ کُلْ۔ لَاہُ۔ لَہٗ۔ اِلٰہُ

بَ دُ۔ بَدْ۔ قَدْ۔ بَاقِیْ۔ شَرْ۔ بَرْ۔ دُوْنَ
رُوْحْ۔ حُوْرْ۔ دِیْنِ۔ مِنْ۔ کُمْ۔ جَانْ

عَرَبْ۔ خَبَرْ۔ بَشَرْ۔ اَحَدْ عَمَلْ۔ اَلْ حَمْدَ
تَوْبَہْ۔ صُبْحْ۔ قَلَمْ۔ کِتَابْ۔ سُبْحَانَ۔ سُبْحَانَ

تَشْدِیْدْ (ّ)

تشدید کا مطلب بتاتے ہوئے کلمات مندرجہ ذیل کی ہجّے کرائیے پھر پختگی ہجّے کے بعد متن پڑھائیے۔

جَنْ + نَتْ = جَنَّتْ۔ سَچَّا۔ مَکَّہْ۔ پَکَّا۔ کَچَّا۔ کَھٹَّا۔
اَلْ + لَہ = اَللّٰہ۔ اَچھّے۔ عِزَّتْ۔ سُنَّتْ۔ اَللّٰہ پَاکْ

اللّٰہ پاک سچّا ہے۔ خالد پکّا سنّی ہے۔ مکّہ عزت والا شہر ہے۔ سلام کرنا سنّت ہے۔ یہ سیب کھٹّا ہے۔ غُصّہ پی جایا کرو۔ بچّہ پکّا آم چوس رہا ہے۔ چپّل ٹوٹ گئی۔ اچھے لڑکے سبق خوب یاد کرتے ہیں۔ جنّت حق ہے۔ قیامت کو حق مان۔

تنوین ـٌ ـً ـٍ

تنوین کا مطلب بتاتے ہوئے ہجّے کرائیے

اَحَدُنْ = اَحَدٌ۔ رَبُّنْ = رَبٌّ۔ نَسْلِنْ = نَسْلٍ
شَرْعَنْ = شَرْعًا۔ فَوْرًا۔ یقیناً۔ غالِبًا۔ عَدَاوَۃً
قَصْدًا۔ اِیمانٌ۔ اَذانٌ۔ شَرابٌ۔ عَذابٌ۔ حَرامٌ۔ جَہنّمٌ

متن پڑھائیے

اَللّٰہُ رَبٌّ۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ خَالِقٌ۔
شراب شرعًا نجس ہے۔ اذان سُن کر فورًا نماز کو چلو۔ اس نے عداوۃً مارا۔ جو قصدًا نماز نہ پڑھے وہ فاسق ہے۔ مار پیٹ بُری بات ہے۔ داڑھی منڈانا شرعًا حرام

ہے۔ جہنم کا عذاب بہت کڑا ہے۔ اِنَّ عَذَابَ جَهَنَّمَ شَدِيْدٌ۔ آپ نے غالباً نماز پڑھ لی ہے ایمان والا یقیناً جنتی ہے۔ یہ کام نَسْلاً بَعْدَ نَسْلٍ ہوتا رہا۔

واو معدولہ

جو واؤ لکھنے میں آئے لیکن اس کو پڑھا نہ جائے وہ معدولہ ہے۔ واؤ معدولہ سمجھاتے ہوئے مندرجہ ذیل کی ہجے کرائیں۔

خُوْشْ (خُشْ) خُوْدْ (خُدْ) خوابْ (خَابْ) خواجہ (خَاجہ) جَوَابْ۔ مُ + حَمْدُ = مُحَمَّدُ

منتن پڑھایئے

ناصِر خوش ہے۔ ماں باپ کو خوش رکھو۔ اُس پھُول میں خُوشبو ہے۔ میں نے خواب دیکھا۔ خود تم جواب دو۔ آپ آئے۔ ہم کو خوشی ہوئی۔ خوشبودار نیل کہاں ہے۔ ہم کو کھانے کی خواہش ہے۔ خواجہ صاحب آ گئے۔ ان کو سلام کر۔ زاہد خاں مالدار ہے۔ کیا آپ کا نام محمد ہے؟ جی ہاں میرا نام محمد ہے۔ سَعِیْد! اَحْمَد

نَمَازِی ھَے۔ یُونُس نے قَلَم دِیَا۔ ھَم کو خُوشِی ھُوئِی۔ غُصَّہ مت کرو۔ اُس آدِمِی کَا نَام شَاھِد ھَے۔

اَلِفِ مَقصُورَہ

ہجّے کرائیے:

اَدْنیٰ۔ مَعْنیٰ۔ اَعْلیٰ۔ تَعَالیٰ۔ مُصَلّٰی۔ گَاہ۔ مُطَابِق۔ عِیْد۔ مَذْہَب۔ مِیَاں۔ عَقِیدَہ۔ عَلَیک

اللہ تعالےٰ ہمارا اور سب کا رب ہے۔ سارے جہان کو اُسی نے پیدا کیا۔ وہی اکیلا خُدا ہے۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ عید گاہ میں ادنیٰ اعلیٰ ہر طرح کے لوگ آتے ہیں مُصلّٰی کا معنی جانماز ہے۔ وہ آدمی اچھا ہے۔ جو نماز روزہ کا پابند ہے۔ جب اللہ تعالےٰ کا نام لینا ہو تو اللہ پاک یا اللہ تعالےٰ یا خدائے پاک کہا کرو۔

خبردار! اللہ میاں ہرگز نہ کہو۔ جاؤ مصلّٰے اُٹھا لاؤ۔ ہم نماز پڑھیں گے۔ صِرف سُنّی مذہب کے مُطابق اپنا

عقیدہ رکھو۔ یا نبی سلام علیک پڑھو۔

نون کی آواز میں دوسرے حرف کی شرکت

ہجے کرائیے

رَن + گ = رنگ ۔تنگ ۔جنگ ۔ڈھنگ ۔منگل
جنگل ۔لنگی ۔گن + گا = گنگا ۔دنگ ۔ننگا ۔وغیرہ
تہبند ۔بدھ ۔جانگھ

لال رنگ خرید لو۔ یہ گلی بہت تنگ ہے۔ جنگ کا معنی لڑائی ہے۔ تم لوگ آپس میں جنگ نہ کرنا۔ نماز پڑھنے کا ڈھنگ سیکھ لو۔ منگل کے بعد بدھ کا دن ہے۔ شیر وغیرہ جنگل میں رہتے ہیں۔ میں آپ کو دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ لنگی کا دوسرا نام تہبند ہے۔ گنگا ندی کے کنارے کان پور آباد ہے۔ جسم ننگا نہ کرو۔ جانگھ کھلی نہ رکھو۔

رواں مشق کیلئے چھوٹے جملے

تاکہ ۔غسل ۔ستھرا ۔نعمت ۔چہرا ۔پیدل ۔چغلی۔

پاؤں میں درد ہے۔ چہرے پر گرد ہے۔ تخت پر نماز پڑھو
کسی کی چغلی نہ کھاؤ۔ تختی لے جاؤ۔ سختی نہ کرو۔ صاف حرف
لکھو۔ غسل کرتے رہو۔ جسم ستھرا رہے گا۔ رب کا شکر کرو
تاکہ نعمت بڑھے۔ سُرخ مرچ کی چٹنی بناؤ۔ ایک میل پیدل چلو۔

زبان۔ گوشت۔ طبیعت۔ مونھ۔ دھنس۔ اُردو۔

اُردو زبان پڑھو۔ اور بولو۔ گوشت کا کباب لذیذ ہوتا ہے
رشید سردی سے کانپ رہا ہے۔ نارنگی کی پھانک مجھے دو
چڑیا جال میں پھنس گئی۔ قارون زمین میں دھنس گیا۔
شاکر کی طبیعت خراب ہے۔ بات بات پر ہنسنا مناسب
نہیں۔ چاند نکل آیا۔ چاندنی پھیل گئی۔ مونھ دھویا کرو دانت
مانجھا کرو۔ ہاتھی سونڈ سے پانی پیتا ہے۔ جس طرح ماں باپ
کا حق ہے۔ یوں ہی اُستاد کا بھی حق ہے۔ پھول کے باغ
کو چمن کہتے ہیں۔ غنچہ کا معنی کلی ہے۔ غنچہ چٹکا۔ پھول کھلا۔

بھینی بھینی خوشبو مہکی
اب کہو سُبحانَ رَبّی۔

عربی جملوں کی مشق

ذیل کے فقروں کی ہجے پختہ کرائیے۔

لَ + حَدُ = لَحَدُ۔ اَلحمد۔ اَلسَّلَامُ۔ صَلیٰ۔ لِلّ
لَہٖ = لِلّٰہِ۔ وَاللّٰہُ۔ بِسمِ اللّٰہِ۔ عَلَیۡہِ۔ سُبحَانَ
اللّٰہِ۔ اَلصَّلوٰۃُ۔ قَدِیۡرٌ۔ سَلَّمَ۔ اِلَّا اللّٰہُ۔ رَسُوۡلُ
اللّٰہِ۔ عَلَیۡہِ الصَّلوٰۃُ

بِسۡمِ اللّٰہِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ۝
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝
مُوسیٰ عَلَیۡہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ کَلِیۡمُ اللّٰہِ عِیۡسٰی عَلَیۡہِ
الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ رُوۡحُ اللّٰہِ۔ قُلِ اللّٰہُ رَبُّنَا اَحَدٌ ۝
یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ اَلۡمَدَدۡ

زمین سے آسمان تک ساری چیزوں کا تنہا مالک
اللہ تعالےٰ ہے۔ اس لئے کہ اُسی نے ہر چیز پیدا کی۔ اور بنائی

ہے۔ عبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی بڑی یا چھوٹی چیز عبادت کے لائق نہیں۔ چار آسمانی کتابیں مشہور ہیں۔ توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نبی تھے۔ پتّھر پر لاٹھی مار کر اس سے پانی نکالا کرتے تھے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ پاک کی دی ہوئی طاقت سے مُردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے ہمارے نبی کا پیارا نام محمّد ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے نبی کو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کا سارے جہان کا حاکم بنایا ہے۔ چاند اور سورج پر ہمارے نبی سرکار مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قبضہ ہے۔ دنیا میں ہزاروں نبی تشریف لائے لیکن سب سے بلند و بالا مرتبہ سرکار مصطفےٰ کا ہے۔ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم۔ جب پیارے نبی کا نام لو یا سُنو تو صلی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّم کہا کرو۔

جب کچھ کھانا چاہو یا کوئی چیز مثلاً پانی، دوا، دودھ وغیرہ پینا چاہو تو پہلے بسم اللہ ضرور پڑھو۔ کھانے اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو جب بادل گرجے یا بجلی تڑپے تو سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھو۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

ایک بھکاری لڑکا راستہ پر بیٹھا روٹی کھا رہا تھا۔ اسکو تھوڑی دُور پر ایک کُتّا سوتا ہوا نظر پڑا۔ اُس نے کُتّے کو پکارا اور اسکی طرف روٹی کا ایک ٹکڑا بڑھایا۔ جب کُتّا دوڑکر اُس کے پاس پہونچا تو اس نے لاٹھی سے کُتّے کے سر پر مارا۔ کُتّا چوٹ کھاکر بلبلا اُٹھا۔ اور بھونکتا ہوا بھاگا۔

یہ سارا واقعہ ایک شخص اپنے کوٹھے پر بیٹھا دیکھ رہا تھا۔ اُسے لڑکے پر بڑا غصّہ آیا۔ نیچے اُتر کر اُس نے لڑکے کو روپیہ دکھایا۔ اور اُسکو بُلایا۔ لڑکا دوڑتا ہُوا اُس کے قریب پہونچا۔ اُس آدمی نے روپیہ تو اپنی جیب میں رکھا اور لڑکے کے ہاتھ پر چھڑی سے مارا۔ لڑکا مار کی تکلیف سے رونے لگا۔ اور اُس آدمی سے کہنے لگا کہ میں نے تو آپ سے کچھ مانگا نہیں تھا۔ آپ نے مجھے کیوں مارا؟ وہ شخص بولا کہ تم نے کُتّے کو کیوں مارا اُس نے بھی تو تم سے کچھ طلب نہیں کیا تھا

جیسی کرنی ویسی بھرنی

اللہ ایک ہے۔ پاک اور بے عیب ہے۔ رَحْمٰنْ۔ مَنَّانْ
خَالِقْ۔ رَازِقْ۔ قَیُّوْمْ۔ قُدُّوْس۔ غَفَّار۔ جَبَّار۔ سَتَّارْ
یہ سب خاص اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ اُن سب ناموں کا
ادب ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اُن میں کا کوئی نام کسی انسان کے
لئے بولنا حلال نہیں۔ اگر کسی شخص کا نام عَبْدُالرَّحْمٰنْ ہو تو خبردار!
کبھی اسکو رَحْمٰنْ نہ کہنا۔ بلکہ ہمیشہ عَبْدُالرَّحْمٰنْ ہی کہنا۔ اللہ تعالیٰ
کو بھگوان، پرماتما، پربھو، یا ایشور کہنا جائز نہیں۔

پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور مُحبّت
ایمان کی جڑ ہے۔ بیٹھتے اُٹھتے یا رسُول اللہ یا نبی اللہ کہا کرو۔

پیارے حبیب کو پکار ؎ پیارے نبی کا نام لے
دامنِ مصطفےٰ میں آ ؎ پیارے رسول تھام لے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم — صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم

ھدایت:۔ اُستاد کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا سبق بچّوں کو زبانی یاد کرائے
پھر اُن سے تقریر کے طور پر زبانی سُنے۔

جھوٹ کا وبال

جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جھوٹے آدمی پر اللہ تعالےٰ کی لعنت اور پھٹکار برستی ہے۔ جھوٹے انسان سے پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سخت ناراض رہتے ہیں۔

بعض لوگ ہنسی مذاق کی بات میں جھوٹ بولنا بُرا نہیں سمجھتے یہ اُن کی سخت غلطی ہے۔ کیونکہ ہنسی مذاق کی بات میں بھی جھوٹ بولنا شرعًا ناجائز ہے۔

ایک لڑکا اپنے گاؤں کے کنارے میدان میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اس کو ایک دن شرارت سُوجھی۔ اُس نے چلّانا شروع کیا "بھیڑیا بھیڑیا" گاؤں والے مدد کیلئے دوڑ کر آئے۔ وہاں نہ بھیڑیا تھا نہ شیر۔ لڑکا کھِل کھِلا کر ہنسنے لگا۔ کہ میں نے تو مذاق کیا تھا۔ لوگ شرمندہ ہوئے اور خفا ہو کر چلے گئے۔

دوسرے دن سچ مچ بھیڑیا آگیا۔ لڑکے نے خُوب شور مچایا۔ گاؤں کے لوگوں کو بار بار پُکارتا رہا مگر کوئی شخص بھی مدد کیلئے نہیں پہونچا۔ لوگ سمجھے کہ کل کی طرح مذاق کرتا ہوگا۔ بھیڑیا بکریاں بھی لے گیا اور لڑکے کو زخمی بھی کر گیا۔ دیکھو لڑکے نے

جھوٹ بول کر اپنا ہی نقصان کیا۔

پیارے بچّو! تم لوگ جھوٹ بولنے سے ہمیشہ پرہیز کرنا۔

ہمارا نعرہ

نعرۂ تکبیر ــــــــ اَللّٰہُ اَکْبَرْ

نعرۂ رسالت ــــــــ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

نعرۂ حیدری ــــــــ یَا عَلِی مُشْکِلْ کُشَا

نعرۂ قادری ــــــــ یَا غَوْث اَلْمَدَد

نعرۂ چشتی ــــــــ یَا خُوَاجَہ غَرِیْب نَوَاز

نعرۂ مجدّدی ــــــــ یَا اَعْلیٰ حَضْرَت

نعرۂ تکبیر ــــــــ اَللّٰہُ اَکْبَرْ

ھِدَایَت:۔ ”اُستاد کو چاہیئے کہ وہ روزانہ سبق پڑھانے سے پہلے تمام بچّوں کو دو قطار میں کھڑا کر کے اِن سے حمد و نعت پر مشتمل کوئی نظم پڑھوائے اور آخر میں لڑکوں سے مذکورہ بالا نعرے لگوائے۔ اس طرح کہ ایک لڑکا زور سے نعرۂ تکبیر بولے اور باقی لڑکے بلند آواز سے ایک ساتھ مِل کر اللہ اکبر کہیں۔ یوں ہی دوسرے نعرے لگوائے جائیں۔ اور ہر نعرہ دو دو مرتبہ ہونا چاہیئے۔“

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

ہماری دینی کتابیں
آسان نماز
پیاری نماز
عورتوں کی نماز
ترکیب نماز
آسان طریقہ فاتحہ
آخرت کی باتیں
مسنون و مقبول دعائیں
قادری مقبول دعائیں
روزمرّہ کی دعائیں
فضائل و آداب فاتحہ
حکایات اولیاء
ولیوں کے حالات
مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟
جنت کے روح پرور حالات
دوزخ کے خوفناک حالات
فضائل و برکات درود شریف
اسلام میں عورتوں کا مقام
رسول اللہ ﷺ کی سنتیں
ملنے کا پتہ
نیو سلور بک ایجنسی
۱۴ محمد علی بلڈنگ
بھنڈی بازار - بمبئی ۳

PRICE Rs. 6-00